



## سوال

(213) عورتوں کا فجر کے وضو سے چاشت پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اس طرح کی عورت کے لیے جائز ہے کہ فجر کے وضو سے چاشت کی نماز بھی ادا کر لے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ صحیح نہیں ہے، کیونکہ چاشت کی نماز کا اپنا ایک وقت ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ اس نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد نیا وضو کرے۔ کیونکہ یہ مستحاضہ کی طرح ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ کے لیے یہی ارشاد فرمایا ہے کہ وہ ہر نماز کے لیے نیا وضو کرے۔ چنانچہ ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے لے کر عصر تک ہے۔ اور عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہو جانے کے بعد سے لے کر سورج زرد ہونے تک ہے یا بصورت ضرورت سورج غروب ہونے تک ہے۔ اور مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے لے کر شفق کے غروب تک ہے۔ اور عشاء کا وقت سرخ شفق کے غروب سے لے کر آدھی رات تک ہے۔ اور فجر کا وقت صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 215

محدث فتویٰ